حرمت شراب اور اس کے ذریعے علاج معالجہ

قسط نمبر ۱

تحریر: محمد جمیل شیدا رحمانی ایم اے

حال ہی میں ہومیوپیتھک طریق علاج کے بارے میں ایک ہومیوپیتھ ڈاکٹر کے استفسار پر شراب کے متعلق جامع عنوان کے تحت معلومات قلمبند کی گئی ہیں تاکہ نفس مسئلہ کو سمجھنے میں آسان ہوں۔

یوں تو تمام مسلمان عوام ہوں یا خواص عمومی طور پر جانتے ہیں کہ شراب حرام ہے۔ اور اس کے بے حد و حساب نقصانات ہیں۔ خصوصاً جن ممالک کے حکمران اور صاحبان اقتدار مسلمان ہیں۔ ان میں سے کئی ایک علاقوں میں شراب پر قانونی پابندی بھی عائد ہے۔ مگر اس عام کراہت کے باوجود ان میں شراب کا وجود کسی نہ کسی طریق سے ناگزیر سمجھا جاتا ہے۔ خصوصاً پاکستان جس میں چوالیس سال سے شرعی قوانین کے نفاذ و عدم نفاذ کی کشمکش جاری ہے۔ اور جسے لاکھوں جانوں اور عصمتوں کی قربانی دے کر محض اس لئے حاصل کیا گیا تھا کہ اس میں شریعت اسلامیہ کے مطابق زندگی کا نظام چلے گا۔ اس میں تحریر و تحریر کی حد تک تو شراب پر پابندی کا قانون نافذ ہے مگر اونچے پیمانے کی دعوتوں میں رقص و سرور اور شراب و شاہد کا دور بدستور چلتا ہے۔ اور بعض چوٹی کے حکمران بھری مجلس میں رقص و عریانی اور شراب خانہ خراب سے اپنے دلی لگاؤ کے اظہار کو عصر جدید کا فیشن سمجھتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے میں دوا کے طور پر اسے استعمال کرتا ہوں۔ کوئی کہتا

ہے "میں پیتا توں ہوں مگر تھوڑی پیتا ہوں۔ کوئی کہتا ہے کہ قرآن و سنت کے قوانین اس دور جدید میں عدل و انصاف کے تقاضے پورے نہیں کرتے۔ بلکہ ظالمانہ اور وحشیانہ ہیں۔ ان حالات کی بناء پر مذکورہ بالا استفسار کے ضمن میں شراب سے متعلق شریعت اسلامیہ کی رہنمائی اختصار کے ساتھ پیش کی جارہی ہے۔

شراب کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

یا ایها الذین آمنو انما الخمر و المیسر والا نصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوه لعلكم تفلحون ○ انما يريد الشيطان ان يوقع بينكم العداوة والبغضاء فى الخمر والميسر ويصد كم عن ذكر الله و عن الصلوٰة فهل انتم منتهون ○ (مائدہ ۹۰-۹۱)

"اے ایمان والو! بلاشبہ شراب، جواء بت (پتھر) اور قرعہ اندازی کے یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ سو اس سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ" بلاشبہ شیطان تو چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور اللہ کی یاد اور نماز سے تمہیں غافل کر دے۔ سو کیا تم اس سے باز آنے والے ہو؟۔

حرمت شراب کے بارے میں بہت سی احادیث وارد ہیں اختصار کے طور پر چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ان النبی صلی الله علیه وسلم قال "الخمر ام الخبائث

(طبرانی)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "شراب تمام گندے اور ناپاک کاموں کی ماں (جڑ) ہے۔

ان النبی صلی الله علیہ وسلم لعن فی الخمر عشرة عاصر ھا و معتصرھا وشاربھا وحاملھا والمحمولة الیہ وساقیھا وبائعھا واکل ثمنھا والمشتری لھا والمشتری لھا (ابن ماجہ)

نبی صلی اللہ علہ وسلم نے شراب سے متعلق دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اس کے تیار کرنے اور تیار کرانے والے پر، اس کے پینے، اٹھانے والے اور جس کے لئے اٹھا کر لے جائی گئی ہو۔ اس کے پلانے والے، بیچنے والے۔ اس کی قیمت کھانے والے اسے خریدنے والے اور جس کے لئے خریدی گئی ہو سب پر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

چونکہ حلال اور پاکیزہ مال کی تجارت اور خرید و فروخت ہی اسلامی معاشرے میں مقصود و مطلوب ہے اور پاکیزہ رزق ہی سے نیک اعمال کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔ لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بارے میں ارشاد گرامی ہے۔ جسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

ان الله طیب لایقبل الا طیبا وان الله تعالیٰ امر المومنین بما امربہ المرسلین فقال تعالیٰ (یا ایھا الرسل کلو امن الطیبات واعملو صالحاً)

بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ چیز ہی کو قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ایمانداروں کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے پیغمبروں کو دیا تھا۔ "اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو"۔ اس سے معلوم ہوا کہ پاکیزہ رزق ہی نیک اعمال کا موجب ہے۔ خبیث اور ناپاک چیزوں کی غذا سے نیک اعمال کی توفیق حاصل نہیں ہو سکتی اور شراب توأم الخبائث یعنی تمام گندی اور ناپاک چیزوں کی ماں ہے۔ (جار ۲ / ب ۲)